جو FEBA(فیبا) کے مخفف نام سے پہچانی جاتی ہے، اپنی تبشیری نشریات کے لیے معروف ہے۔ اب اِس تنظیم نے جنوبی یورپ میں قائم ریڈیو اسٹیشنوں کے ذریعے اپنی نشریات کا دائرہ شمالی افریقہ تک پھیلا دیا ہے۔ ریڈیو اسٹیشنوں کے نئے نظام سے "فیبا ریڈیو" کے لیے کروڑوں مسلمانوں سے رابطہ ممکن ہو گیا ہے جو اِس سے پہلے سیشلز کی نشریات کا ہدف تھے۔ سیشلز کا نشریاتی مرکز ایشیا کے مشرقی ممالک کی مسلمان آبادی کے لیے کام کرتا ہے۔

شمالی افریقہ کے لیے نشریات کے آغاز کے فوراً بعد فیبا ریڈیو کے ایک کارکن نے، جو ان نشریات کی تیاری میں شامل ہے، اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ شمالی افریقہ کا دورہ کیا۔ "کرسچن ہیرلڈ" کی شائع کردہ رپورٹ کے مطابق اِس کارکن نے بتایا ہے کہ "لوگوں کا روّیہ دوستانہ ہے۔ ہم نے کچھ لوگوں بالخصوص دوکانداروں سے بات چیت کی۔ وہ ہماری نشریات کے بارے میں جاننے کے خواہش مند تھے۔" رپورٹ میں مزید لکھا گیا ہے کہ "فیبا ریڈیو" کی ٹیم نے اپنے دورے میں ایک جگہ دیکھا کہ سہ پہر کی فیبا نشریات پانچ چھ افراد سُن رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق عربی زبان بولنے والے ممالک کے سامعین کی جانب سے "فیبا ریڈیو" کو خطوط موصول ہو رہے ہیں اور تمام خطوط کے جواب دیے جاتے ہیں۔

مکالمہ

مسیحی - مسلم مکالمہ کانفرنس (فلپائن - ۱۱ تا ۲۱ فروری ۱۹۹۵)

فلپائن کے شہر منیلا اور کاگیان دی رو میں ۱۱ تا ۲۱ فروری مسیحی - مسلم مکالمہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں آسٹریلیا، بنگلہ دیش، پاکستان، تھائی لینڈ، جاپان، فلپائن اور ملائشیا کے ۲۸ مسیحی ماہرین نے شرکت کی۔ "اس کانفرنس کا مقصد کا مسیحی - مسلم ڈائیلاگ کی رسالت میں کام کرنے والے مسیحیوں کے درمیان تبادلۂ خیال کرنا تھا۔ نیز اس راہ میں حائل مشکلات کا جائزہ لینا، اس سلسلے میں کی جانے والی کوششوں اور ڈائیلاگ کے فروغ اور اس کے استحکام کے لیے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنا شامل تھا۔"

"کاتھولک نقیب" کی رپورٹ کے مطابق کانفرنس میں پیش کردہ رپورٹوں اور گفتگوؤں سے یہ بات سامنے آئی کہ موجودہ دور میں دنیا بڑی تیزی سے بدل رہی ہے۔ "سیاسی اتار چڑھاؤ اور ثقافتی اقدار میں عدم دلچسپی، خاص طور پر مذہبی بنیاد پرستی وانتہا پسندی اور مذہب کے نام پر دہشت گردی ہم سب